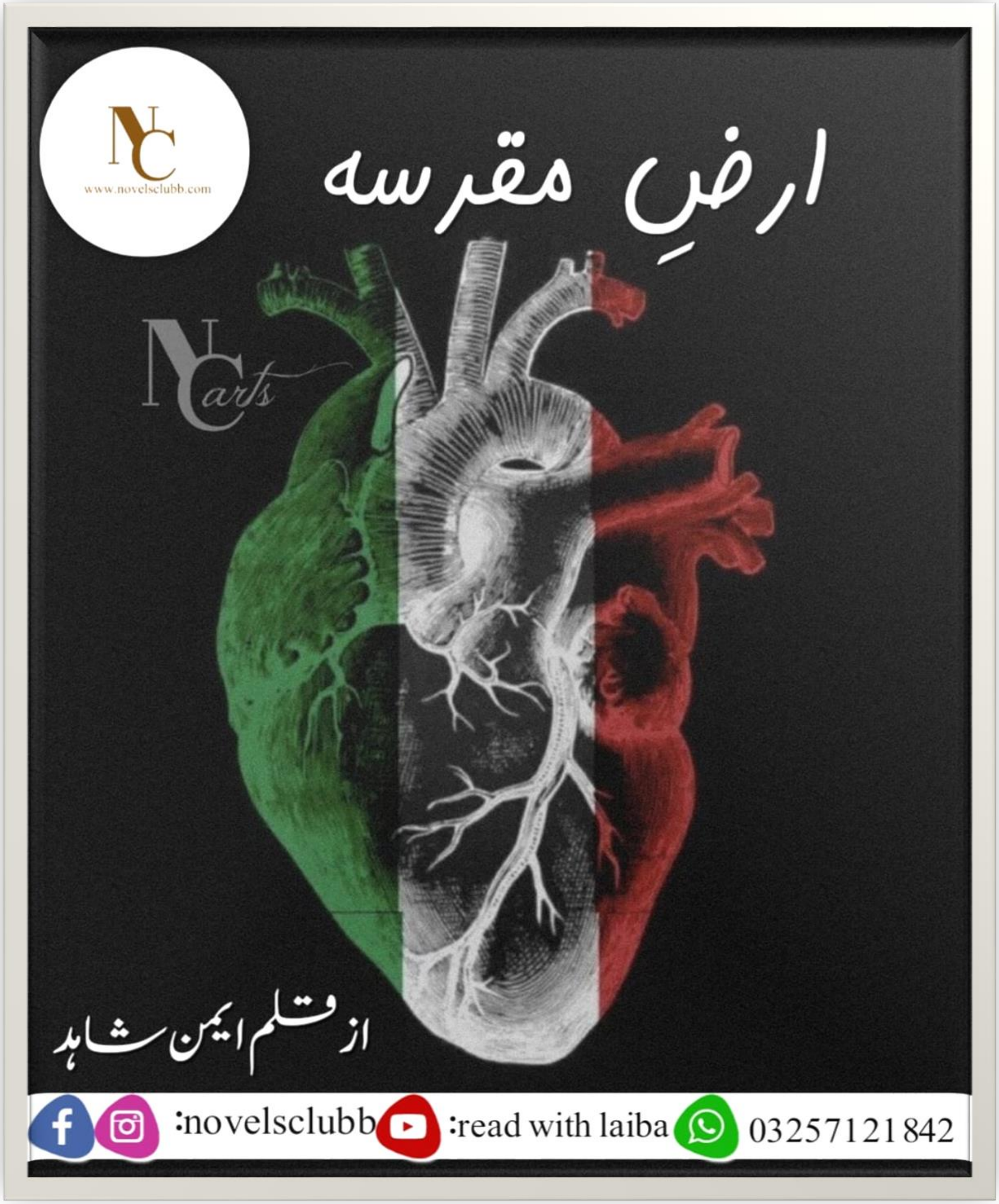
www.novelsclubb.com
ارضِ مقدسہ
از قلم ایمن شاہد
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ارضِ مقدسہ

از قلم

ایمن شاہد

www.novelsclubb.com

اے فلسطین!

مقدس سرزمین!

انبیاء کی سرزمین!

وہ سرزمین جس نے انبیاء کو اپنی گود میں کھلایا

وہ زمین جس نے ہمیشہ مجاہد پیدا کیے

وہ زمین جس کا تحفظ امت مسلمہ کے لیے فرض اول تھا

لیکن۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

افسوس۔۔۔!

تمام امت مسلمہ پر!

مسلم ممالک کے حکمرانوں پر!

تمام عرب پر!

وہ تمام مسلم ممالک جو پچھلے پچھتر سالوں سے معصوم فلسطینیوں پر اسرائیلی جارحیت، ظلم و جبر دیکھتے آئے تھے۔ان کے لیے کوئی بھی اقدام اٹھانے کی بجائے ہم نے ان کے لیے زبانی، اخبارات اور میڈیا کی حد تک اسرائیل کی مذمت کر کے سمجھا کہ ہمارا حق ادا ہو رہا ہے۔

ہم نے قرآن پاک کو اونچی جگہوں پہ سجا کر رکھا اور خود کو مسلمان کہہ دیا۔کیا اس مقدس کتاب کو کھول کر پڑھنے کی زحمت گوارا کی؟ کیا اس بات کا تجسس یا شوق پیدا ہوا کہ اس میں بتائے گئے اللہ کے احکامات کو سمجھا جائے؟ کیا یہ خیال کبھی نہیں آیا کہ آخر ہمارا اللہ ہم سے کہنا کیا چاہتا ہے؟

اکتوبر 2023 میں فلسطینیوں نے اپنے حق کے لیے آواز اٹھائی۔اچانک حملے سے اسرائیل کو بوکھلانے پر مجبور کر دیا۔اس سب میں بھی ہمیں اسرائیل ہی مظلوم نظر آیا اور میڈیا پر یہ بیان جاری کر دیا کہ "انسانی حقوق کا احترام کیا جائے۔"

احترام مائی فٹ۔۔۔!

یہ احترام پچھلے پچھتر سالوں میں کیوں نہیں یاد آیا؟تب کیوں نہیں یاد آیا جب معصوم فلسطینی بغیر کسی قصور کے اپنی ہی سر زمین پر بے دردی سے شہید کیے جاتے رہے۔

7اکتوبر کے بعد تو اسرائیل نے حد ہی کر دی۔اس قدر ظلم و بربریت، نسل کشی، کہ روح کانپ اٹھے، کلیجہ پھٹ جائے، دل سے خون رسنے لگے۔

آج سے چند سال پہلے کی بات ہے۔ماہ ربیع الاول کی 12 تاریخ تھی۔عشاء کے بعد کا وقت تھا جب بابا کے موبائل پر کال آئی کہ بھٹے پر ایک لڑکا آگ میں گر گیا۔بھٹہ تو جانتے ہی ہوں گے کسے کہتے ہیں؟شاید کبھی دیکھا بھی ہو آپ لوگوں نے۔بھٹے کے ارد گرد اونچی جگہ ہوتی ہے وہاں چند انچ کے فاصلے سے ہول (سوراخ) بنے ہوئے ہوتے ہیں جہاں سے آگ جلانے کے لیے کوئلہ ڈالا جاتا ہے۔اسی ہول میں سے وہ پندرہ سالہ لڑکا جلتی ہوئی آگ کے اندر گرا۔اس کا ڈھکن خراب ہو چکا تھا جب اس کا پاؤں اس پر آیا تو ڈھکن ٹوٹ گیا جس کی وجہ سے وہ بچہ اندر چلا گیا۔جب اس کو نکالا گیا تو آپ سب سوچ سکتے ہیں کہ اس کا کیا حال ہو گا؟اس کی تصاویر بھی اپلوڈ ہوئی تھیں فیسبک پر۔اور یقین جانیں میں وہ نہیں دیکھ پائی تھی۔

وہ ایک بچہ تھا۔

لیکن۔۔۔!

www.novelsclubb.com

غزہ کے ہر بچے کا حال اس جیسا تھا۔میں نے اپنے بچوں کی تصاویر دیکھیں تو دل شدت درد سے پھٹنے کے قریب تھا۔اس قدر ظلم و بربریت ؟اس قدر بے رحمانہ سلوک ؟

یہ سب میں جانتی ہوں یا میرا اللہ کہ میں نے وہ تمام تصاویر،ویڈیوز کس ضبط سے دیکھی تھیں اور میرے دل کی حالت کیا تھی۔

وہ تمام تو شہداء تھے جنہوں نے جنت پالی۔وہ اپنے رب کے حضور سرخرو ہو گئے۔ جنہوں نے دین پر ثابت قدم رہ کر دنیا کو دکھایا کہ اصل میں ایمان ہوتا کیا ہے ؟

اور ہم۔۔۔!

ہم اپنا سوچیں تو کہاں کھڑے ہیں ہم ؟

ہمارے ایمان کا لیول کیا ہے ؟

تو چلیں زرا آئینہ دیکھتے چلیں۔

حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے بارہا کہا کہ ہمیں پاکستان سے امیدیں وابستہ ہیں۔ غزہ کے لوگ مدد کے لیے پاکستانیوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ لیکن کیا ہوا؟ ہمارے حکمران اس قدر بے غیرت ہو چکے کہ ان کو میرے لوگوں کی صدائیں سنائی نہیں دیں۔ پتہ نہیں اس قدر پر سکون نیند کیسے سوتے رہے؟ ایک بار بھی یہ خیال چھو کر نہیں گزرا کہ بروزِ حشر ہم کیا عذر پیش کریں گے اپنی خاموشی کا؟

www.novelsclubb.com

ہم شرمندہ ہیں!

اے اقصیٰ ہم تم سے شرمندہ ہیں!

ہمیں تمہاری حفاظت کرنی تھی۔

تمہیں دشمن سے بچانا تھا۔

لیکن افسوس!

ہم اپنی عیاشیوں میں مگن ہیں۔

ہم نے اسلام کو پس پشت ڈال دیا۔

اے فلسطین ہم تم سے شرمندہ ہیں!

ہمیں اس سرزمین کو محفوظ رکھنا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس سرزمین کو جس کو انبیائے کرام علیہم السلام کے مبارک قدموں نے چھوا۔

مگر افسوس!

ہم دنیاوی آسائشوں میں اتنا کھو گئے کہ ہمیں ہوش ہی نہیں رہا۔

ہم زندگی کا مقصد بھلا بیٹھے۔ ہم بھلا بیٹھے کہ ہمیں کیا ذمہداریاں سونپی گئی تھیں۔

اے میرے بچو! ہم تم سے بھی شرمندہ ہیں!

ہم شراب و شباب کی محفلوں میں، گانے بجانے میں اتنا مگن ہو گئے کہ ہمیں تمہاری چیخ و پکار اور صداؤں کی آواز سنائی نہیں دیتی۔

افسوس!

ہم "صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡيٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ" کی زندہ مثال بن گئے۔

جن کے لیے قرآن پاک میں ارشاد ہوا: "وہ (جان بوجھ کر) بہرے، گونگے اور اندھے ہیں۔ پس وہ کبھی (سیدھے راستہ کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔

ہم شرمندہ ہیں تم سب سے!

اک افسوس کے سوا میرے پاس کچھ بھی نہیں۔۔۔!

غزہ کے بعد اسرائیلی جارحیت اب رفاہ پر بھی جاری ہے۔ ہم اتنی طاقت تو رکھتے تھے کہ یہ سب روک سکتے۔ ہم جہاد کے لیے نہیں نکلے اس کا تو الگ سے حساب ہو گا ہی لیکن ہم سے ایک بائیکاٹ بھی نہ ہو سکا۔

ہم نے اپنے لوگوں کے قتلِ عام میں شامل کمپنیوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ اس سے بھی تسکین نہیں ہوئی تو پی ایس ایل کے لیے ہم نے ان تمام کمپنیوں کے ساتھ پارٹنرشپ بھی کر لی۔ ہماری یہ عوام جس نے اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ نہیں

www.novelsclubb.com

کیا ہم نے ان سے یہ امید بھی لگائی کہ شاید یہ پی ایس ایل کا بائیکاٹ کر لیں مگر

افسوس صد افسوس۔۔۔!

لہو میں بھیگے ہاتھ گواہی دیں گے

کہ جب عرب و عجم کے ہاتھ

پی سی ایل میچز پر تالیوں کے لئے بجتے تھے

وہاں کچھ ہاتھ ایسے بھی تھے

جو بیت المقدس کی حفاظت کے لیے

اپنے جسموں سے کٹ رہے تھے

www.novelsclubb.com

آج تو ہم خاموش ہیں۔

کیونکہ فلسطین کے لیے بولنا ہو تو ہماری زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔

ہاتھ درد کرنے لگتے ہیں۔

بائیکاٹ کرنے کی بجائے ہمارے پاس سو کالڈ بہانے موجود ہیں۔

کہ یہ سوشل میڈیا ایپلی کیشنز کون سا پاکستان کی ہیں۔ایسی باتیں کر کے ان لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں جو بائیکاٹ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

آخر ہمارا مسئلہ کیا ہے؟

چلیں میں ہی بتاتی ہوں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسئلہ ہمارا یہ ہے کہ ہم نے یہودیوں کو اپنے دماغوں کے ساتھ کھیلنے دیا اور کٹھ پُتلی بن کے ان کے اشاروں پر چلنا شروع کر دیا۔ انہوں نے اس منصوبے کے تحت ہمارے اندر غیرت ایمانی کو ختم کر دیا کہ ہمیں احساس ہی نہ ہو سکا۔ ہم نے ان کے بچھائے ہوئے جال پر چلنا شروع کر دیا۔

اور یہ صرف میرا ہی کہنا نہیں ہے۔ زرا یہ تحریر ملاحظہ فرمائیں۔

جنکے سر پر ڈوپٹہ ہونا چاہئے وہ ننگے سر کھڑی ہیں۔

یہ مضمون ایک یہودی نوجوان کا ھے *عربی سے اردو ترجمہ۔*

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں یہودی ھوں اور اپنے یہودی ھونے پر فخر کرتا ہوں جبکہ تم اب مسلمان کہلاتے ھوئے شرماتے ھو۔ جبکہ آج دنیا میں ھماری حکومت ہے

تم نے دیکھا کہ ھم نے تمھارے ساتھ کیا کیا؟

ھم تمھاری سڑکوں پہ پھرے تو ھمیں تمھارا حال پسند نہیں آیا۔

تو پتہ ھے ھم نے کیا کیا؟

بہت آسانی سے تمھاری لڑکیوں کے سروں سے حجاب اتروا دیا۔

دوسرے طریقوں سے قرآن بھی بھلوا دیا۔

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کے پاس اپنا لباس بھیجا

اپنے بازاروں کو دیکھو سارے عریاں لباس کی نمائش گاہ ھیں۔اور تمھاری تہذیب کا لباس تمہارے بازاروں میں ڈھونڈے نہیں ملتا

اور مزے کی بات یہ ھے کہ تم نے سب قبول کر لیا۔

کیا تم کو نہیں معلوم کہ یہی حال قوم لوط کا تھا۔

کتنے بے وقوف ھو تم۔کہ کہتے رھتے ھو:

یہودیوں نے ھماری زمین چھین لی۔قرآن اور سنت کو ختم کروادیا۔

تم کہاں مر گئے ھو۔؟

کچھ کیوں نہیں کرتے؟

سڑکوں پر تمہاری لڑکیاں ایسے لباس میں گھوم رھی ھیں کہ نام کو لباس ھے پہلے ہم نے تمھاری عورتوں کا حجاب اتارا پھر چادریں پھر ڈوپٹہ پھر لباس چست کیا شلواریں اُنچی کیں اب شلوار کی جگہ ٹائیٹس پہنادیا ہم نے انھیں بازاروں راستوں میں برہنہ کردیا اب وہ ہمارا بنایا ھوا لباس فخر سے پہنتی ہیں اور تمھارا لباس پہنتے ھوئے انھیں شرم آتی ھے... کیا مضحکہ خیز بات ھے...

تمہارا حال بہت برا ھو گیا

ھمیں تم لوگوں کی تعلیم میں ترقی پسند نہ آئی تو ھم نے تمہارا نصاب بدلوا دیا۔

اور تمہارے ٹیلی ویژن کو ذلت آمیز پروگراموں اور شرم ناک ڈراموں میں بدل دیا۔

تمہیں اور تمھارے علماء کو کچھ بولنے کی ضرورت نہیں۔ تمہارا چپ رھنا ھی بہتر ھے۔

ھم نے تمہارے نوجوانوں کو بھٹکا دیا۔

ایک دور تھا کہ تم ایک پاکیزہ اور غالب امت تھے

آج تم ذلت کی پستیوں میں اتر گئے ھو۔ بے چارے!

ھم نے محسوس کیا کہ تم لوگوں کی زبان عربی بہت خوب صورت ھے جس سے تم قرآن پڑھتے ھو۔ اور اھل جنت کی بھی یہی زبان ھو گی۔ تو ھم نے تمہاری زبان کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے فائدہ اور فضول قرار دیا۔اور تم لوگوں نے فوراً یقین کر لیا۔پھر تم دوسری زبانوں پر فخر کرنے لگے

(ہائے۔۔بائے۔۔ھیلو۔۔مرسی۔۔بر ستیج۔۔۔وغیرہ وغیرہ)

اور تم نے اپنے دعائیہ خوب صورت کلمات (السلام علیکم) کو چھوڑ کر انھی کا استعمال شروع کر دیا اور ھم تمہیں اسی طرح پسند کرتے ھیں

اور ھمیں یہ بھی پسند نہیں آیا کہ تم لوگوں کو متحد دیکھیں...تو ھم نے تمہاری مسجدوں کو اڑا دیا اور الزام بھی تم پر ھی لگا یا۔

اس سے تمہارے درمیان باھمی لڑائیاں شروع ھو گئیں۔

ھم نے تمہارے دین کا گہرائی سے مطالعہ کیا اور جھوٹے فتوؤں کے ذریعے تمہیں تمہاری راہ سے ہٹا دیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ھم نے تمہارے درمیان نفرت اور فساد کی آگ بھڑکائی جو تب تک نہیں بجھے گی جب تک کہ تم سب کو جلا کر راکھ نہ کر دے۔

تمہارے گھر والے اب جدید مشینی ایجادات کے زیر سایہ پرورش پاتے ہیں۔

ھم نے طرح طرح کی کمپیوٹر گیمز ایجاد کیں، جن میں کھو کر تم قرآن 📖 کو بھول گئے۔ اپنے علماء کو بھول گئے۔ مسلمان سائنس دانوں اور ان کے کارناموں کو بھول گئے۔ تمہاری نئ نسل ایسی نسل ھے جو حق بات کہتے ھوئے ڈرتی ھے۔

ھم یہودی قوم۔۔۔!

اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ تعداد میں اس قدر تھوڑے ھونے کے باوجود ھم نے تمہیں بہت آسانی سے گوشت کے ٹکڑوں کی مانند خرید لیا۔

اور تمہیں اس کا کوئی ملال نہیں۔۔۔!

تم خوش اور مست ھو۔۔۔!

کیا آج یہی حال نہیں ہے امت مسلمہ کا؟

زرا بیٹھ کر ایک بار خود سے یہ سوال ضرور کریں کہ ہمارے ایمان کو لیول کیا ہے؟

وہ جو تمام لوگ شہید ہو گئے ان کا تو کوئی ملال نہیں۔۔!

کیونکہ۔۔!

وہ تو جنتی روحیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

اصل مسئلہ تو ہمارا ہے۔

خواب تو دیکھ لیے جنت میں جانے کے۔ لیکن کیا ہمارے اعمال اس لیول کے ہیں؟

ابھی تو ہم نے اس سب پر خاموش رہنے کا بھی حساب دینا ہے۔

کیا ہمارے پاس رب العالمین کو پیش کرنے کے لیے کوئی جواز ہے؟

کوئی ایسی دلیل جو ہمیں بچا سکے؟

ایک بار سوچیے گا ضرور!

www.novelsclubb.com